ملک سیلاب میں بہ گیا۔قرآن پاک میں اسے ﴿سَیلَ العَرِمِ﴾ کہا گیا ہے۔اس مصیبت سے مجبور ہو کر یہاں کے قبائل عرب کے دور افتادہ مقامات میں جا کر بسنے لگے۔

یمن کے دورِ عروج میں سبا کی عظیم الشان حکومت قائم تھی۔ملکہ سبا بلقیس حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعوت توحید کو قبول کر کے اس کے ماتحت ہوگئی۔یہ قوم ستاروں اور سورج کی پوجا کرتی تھی۔ملکہ سبا کے ایمان قبول کرنے سے ملک یمن میں عقیدہ توحید کو فروغ ملا۔بعد کے ادوار میں رزق کی فراوانی کے فتنے میں مبتلا ہو کر یہ قوم گناہگار ہوگئی۔یہاں تک کہ عذابِ الٰہی نے اس کے بند کو توڑ کر ساری آبادی کو خاک میں ملا دیا۔آن کی آن میں لہلہاتے کھیت ویران اور پھلدار باغات ریگستان بن گئے۔ قوم سبا سے قبل ان علاقوں کے آس پاس قوم عاد اور قوم ثمود عذاب الٰہی سے ہلاک ہوگئے تھے۔

دوسری صدی عیسوی میں یہاں کے بنو غسان شام میں، بنو اسد عراق میں، اوس و خزرج مدینہ میں، ازد اور بنو قضاعہ مکہ مکرمہ میں آباد ہوگئے۔

یمن میں بنو قحطان رہتے تھے۔حمیر اور کہلان قحطان کے اصولی قبائل تھے۔یہاں حمیری زبان رائج تھی، جو عربی کی ایک قدیم شاخ تھی۔یعرب بن قحطان کی نسل میں دو لڑکے حمیر اور کہلان ہوئے، ان کی اولاد قحطانیہ کہلاتی ہے۔ امم سامیہ اولیٰ کا مسکن ہی علاقہ یمن تھا۔عاد، ثمود، جرہم، طسم، جدیس، عملیق، اور عبد ضخم بھی یہیں آباد تھے۔دیگر قحطانی قبائل میں قضاعہ، کندہ، طے، ازد، غسان، اوس اور خزرج قابل ذکر ہیں۔

ازد کے تین بیٹے غسان، اوس اور خزرج تھے۔ان تینوں کے نام سے قبائل وجود میں آئے۔یعرب بن قحطان یمن کا پہلا بادشاہ تھا۔اس کی نسل سے عرب متعربہ ہوئے۔حضر موت قحطان کا دوسرا بیٹا تھا۔اس کی اولاد کا مسکن اب بھی حضر موت کہلاتا ہے۔بنو حضر موت نے کچھ عرصہ اپنی مستقل بادشاہت قائم رکھی۔جزائر ہند، جاوا اور سماٹرا ان کی نو آبادیاں تھیں۔ شاہان یمن تُبّع یا تبابعہ کہلاتے تھے، وہ حمیر کی اولاد تھے۔

پھر یمن کو حبشیوں نے فتح کیا۔یمن کے حبشی بادشاہ ابرہہ نے خانہ کعبہ پر ناکام حملہ کیا۔یہ واقعہ 570ء کا ہے، اسی سال ہمارے رسول اکرم ﷺ پیدا ہوئے۔امم سامیہ اولیٰ عاد اور ثمود کو کہتے ہیں۔انہیں عرب بائدہ بھی کہتے ہیں۔ان کا مسکن بھی یمن تھا۔

(بشکریہ از: روزنامہ جنگ ۳۱ مئی ۲۰۱۵ء)

جماعتی خبریں

اپریل تا جون 2015ء

عبدالرحیم روزی

❁ **(اپریل)** وزیر امور کشمیر، گورنر گلگت بلتستان جناب برجیس طاہر صاحب خپلو جاتے ہوئے تو حیدآباد غواڑی رونق افروز ہوئے۔ آپ کے ہمراہ چیف کوارڈینیٹر مسلم لیگ گلگت بلتستان جناب حفیظ الرحمٰن صاحب اور چیف سیکرٹیری صاحب تھے۔ نائب ناظم اعلیٰ مولانا عبیدالرحمٰن مدنی صاحب نے معزز مہمانوں کے اعزاز میں سپاسنامہ پیش کیا۔

❁ محلہ گینتھا میں نماز جمعہ تک نصف روزہ دعوتی کانفرنس منعقد ہوئی۔ جلسہ عام سے بقیۃ السلف مولانا ثناء اللہ سالک، مولانا اسماعیل عبداللہ، مولانا محمود اسماعیل اور مولانا محمد حسین سلفی نے خطاب کیا۔ جبکہ خطبہ جمعہ امیر محترم مولانا عبدالرحمٰن حنیف حفظہ اللہ نے پڑھایا۔

❁ کلیۃ الشریعہ جامعہ دارالعلوم کے وسیع وعریض گراؤنڈ میں دفاع حرمین الشریفین کانفرنس منعقد کی گئی۔ جس میں مختلف بینرز سجائے ہوئے تھے۔ مثلاً "الدفاعُ عنِ الحرمینِ الشریفینِ شعارُ کلِّ مسلمٍ" "نقدمُ کلَّ غالٍ وثمینٍ لنصرةِ الشعبِ السعوديِّ الشقیقِ والمملکةِ العربیةِ السعودیةِ" ہم خادم الحرمین الشریفین شاہ سلیمان بن عبدالعزیز آل سعود کو عاصفۃ الحزم جیسے جرأتمندانہ اقدام پر مبارکباد پیش کرتے ہیں" جلسہ عام سے مولانا عبدالرحمٰن حنیف، مولانا عبدالواحد عبداللہ، مولانا محمد علی جوہر، مولانا ابراہیم محمد علی خطیب یوگو، مولانا مفتی بلال احمد، مولانا ابراہیم خان اور مولانا عبدالرزاق شگری نے خطاب کیا۔

❁ **(مئی)** مجلس عمل جمعیت اہلحدیث بلتستان اور اصلاحی کمیٹی غواڑی نے فیصلہ کیا کہ 8 جون کے قومی انتخابات میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حمایت کی جائے گی۔ چنانچہ اگلے سارے اقدامات اسی فیصلے کے تحت کیے گئے۔

❁ واٹر چینل ہرمق رکونگ غواڑی میں پانی چھوڑ کر مولانا عبدالواحد صاحب ناظم اعلیٰ نے افتتاح کیا۔ اس موقع پر جناب محمد ابراہیم ثنائی صاحب نامزد امیدوار پاکستان مسلم لیگ (ن) بھی موجود تھے۔ افتتاح کے موقع پر عوام اور اصلاحی کمیٹی غواڑی کے سرکردگان موجود تھے۔

سپاسنامہ میں بتایا گیا کہ اس واٹر چینل پر مبلغ 54 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں، جس میں جامعہ دارالعلوم بلتستان،